Md Minhajuddin

Guest Teacher, Department of Urdu

D. B. COLLEGE, JAYNAGAR

LNMU, DARBHANGA (BIHAR)

اردو کی نثری اصناف

(ا)

نثر کے لغوی معنی بکھری ہوئی اور متفرق شے کے ہیں، یعنی کوئی ایسی چیز جو کسی اساس و بنیاد پر قائم نہ ہو بلکہ متفرق اور جدا جدا ہو، جبکہ اصطلاح میں کلام میں غیر موزوں کو نثر کہتے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے نثر وہ کلام ہے جو کسی متعین وزن پر قائم نہ ہو، البتہ اس میں کچھ حقائق بیان کئے گئے ہوں۔ نثر ایک ادبی وصنفی ذریعہ ترسیل اور تحریر ہے جو منظوم نہ ہو بلکہ عام بات چیت کے انداز میں لکھی جائے۔ نثر میں شاعری کی طرح الفاظ مختصر نہیں بلکہ منتشر ہوتے ہیں اور اظہار بیان توضیحی ہوتا ہے، نثری تحریر میں پھیلاؤ، بکھراؤ اور تفصیل ہوتی ہے، یعنی نثر میں الفاظ کو جملوں اور جملوں کو عبارتوں میں پروئے ہوئے موتیوں کی مانند سلسلے وار رقم کیا جاتا ہے۔

اردو زبان و ادب میں نثر کو دو مختلف زمرے میں تقسیم کیا جاتا ہے (۱) افسانوی نثر اور (۲) غیر افسانوی نثر۔

افسانوی نثر:

وہ نثر میں جس میں کوئی کہانی بیان کی گئی ہو، جس میں کہانی کا عنصر موجود ہو۔ افسانوی نثر میں رومانی فضا، ڈرامائی عنصر، افسانوی روح حاوی ہوتی ہے جو نہ صرف قاری کے ذہن و فکر کو متاثر کرتی ہے بلکہ اس کے ذوقِ جمال و جزباتی کیفیتوں کو بھی مہمیز کرتی ہے۔ افسانوی نثر میں ناراست زبان کا استعمال کیا جاتا ہے، یہاں ناراست زبان سے مراد تمثیلی انداز، علامتی اسلوب، اور استعاراتی زبان ہے جو افسانوی نثر کو دلکشی و خوبصورتی عطا کرتی ہے۔ بسا اوقات کسی واقعے یا قصے کا راست بیان مشکل و ناگوار ہوسکتا ہے لیکن جب یہی بیان کہانی کے انداز، تخلیقی فضا، فنکارانہ اسلوب اور تکنیک میں پیش کیا جائے تو خوشگوار پر اثر بھی ہوتا ہے۔ افسانوی نثر میں اسلوب کی رنگینی و کشش ہوتی ہے، یہ رنگینی و چاشنی کہانی میں زور، حسن اور لطافت پیدا کرتی ہے، قاری اس رنگین عبارت سے متاثر ہوتا ہے، قاری کہانی سے لطف اندوز بھی ہوتا ہے اور اس کا ذہن و دماغ کچھ سوچنے پر

آمادہ بھی ہوتا ہے۔

غیر افسانوی نثر:

نثر کا اطلاق کسی بھی تحریر پر کیا جاسکتا ہے، خواہ وہ تحریر خط کی شکل میں ہو یا کسی دستاویز کی شکل میں۔ تخلیقی عمل میں دنیا کی حقیقتوں، مسائل، تجربات، مشاہدات اور احساسات کو قصہ پن کے بغیر ادب اور فن کے تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ پیش کیا جائے تو ایسی نثر غیر افسانوی نثر کہلاتی ہے۔ غیر افسانوی نثر میں کہانی کا عنصر ناپید ہوتا ہے، غیر افسانوی ادب میں قصہ بیان کرنے کی بجائے ادیب زندگی میں درپیش حقیقی واقعات کو اپنے احساسات، اختیار کردہ مخصوص صنف کی ہیئت کے دائرہ کار میں پیش کرتا ہے۔ غیر افسانوی نثر میں حقیقی، مادی اور فلسفیانہ مباحث پیش کئے جاتے ہیں۔ مسائل و حقائق کے ساتھ سماجی و سیاسی امور، سائنسی علوم اور اقتصادی موضوعات بھی بڑی خوبی سے پیش کئے جاسکتے ہیں۔ غیر افسانوی نثر میں ادبی فکر بھی کارفرما ہوتی ہے جو اس میں سلاست اور دلکشی پیدا کرتی ہے۔

افسانوی نثر:

داستان:

داستان کو اردو نثر کی اولین صنف قرار دیا جاتا ہے، داستان وہ طویل کہانی ہے جو حقیقی زندگی کے بجائے محیر العقول واقعات سے تعلق رکھتی ہے۔ داستان خیالی واقعات پر مبنی رومانی کہانی کو کہتے ہیں جس میں مافوق الفطری کردار اور واقعات کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ داستان کا موضوع جن، دیو، پری، طلسم، سحر، اور خیالی دنیا کی ایسی باتیں اور کارنامے ہیں جو فرحت و دلچسپی کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ بقول پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی:

> ’’داستان بنیادطور پر کہنے کا فن ہے۔ اس میں کہانی کے پیرائے میں مثالی ہیرو اور اس کے رفقا کے کارنامے، رزم و بزم اور حسن و عشق کی خیالی باتیں اور محیر العقول واقعات ایک قابل لحاظ طوالت اور زبان و بیان کی لطافت کا خیال رکھتے ہوئے اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ زمانیو مکانی بُعد کے احساس کے ساتھ دلچسپی برقرار رہے۔‘‘ (اردو داستان تحقیق و تنقید؛ ص۔۵۲)

داستان ایک ایسی رومانی کہانی ہے جس میں حسن و عشق اور محبت کے واقعات ہوتے ہیں، شجاعت اور بہادری کا پیکر ہیرو ہوتا

ہے جو محیر العقول کارنامے انجام دینے والا ہوتا ہے، مافوق الفطری عناصر کی کارفرمائی ہوتی ہے تو ماورائی طاقتوں کے کارنامے ہوتے ہیں، واقعات در واقعات ہوتے ہیں جس میں کہانی کا لطف اور حادثات کا تجسس بھی ہوتا ہے۔ چونکہ داستان میں پلاٹ مربوط نہیں ہوتا اس لئے داستان گ و پوری آزادی سے قصے کو رنگین اور دلچسپ بناتا ہے۔ داستان کا بنیادی وصف تجسس اور جستجو ہوتا ہے۔ داستان میں واقعات و حادثات کی کثرت ان کا الجھاؤ اور پیچیدگی، بیان کی طوالت، پلاٹ کی بے ترتیبی، کرداروں کی بہتات، مافوق الفطرت عناصر کی تحیر خیزی، بیان کی لطافت اور حسن و عشق کی رنگینی داستان کو حسن میں اضافہ کرتے ہیں اور اپنے قاری فرحت و مسرت کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ بقول غالب کہ:

داستان طرازی منجملہ فنون سخن ہے

سچ ہے کہ دل بہلانے کے لیے اچھا فن ہے

زبان و ادب کی تاریخ میں داستانیں ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں، ہماری تہذیب ہماری وراثت کا اہم سرمایہ ادب ہوتی ہیں۔ اردو میں 'ملا وجہی' کی تصنیف ''سب رس'' پہلی نثری صنف اور داستان ہے، ان کے علاوہ 'میر امن' کی داستان ''باغ و بہار'' اور 'رجب علی بیگ سرور' کی ''فسانۂ عجائب'' کو بھی اردو ادب کی تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

ناول:

صنف ناول اردو ادب میں انگریزی ادب سے آیا۔ ناول اطالوی زبان کے لفظ Novella سے ماخوذ ہے جس کے معنی ''نیا اور انوکھا'' کے ہوتا ہے۔ انگریزی زبان میں کہانی کے اس نئے روپ کو ناول کا نام اس لئے دیا گیا کہ داستان کے مقابلے میں یہ فن نیا اور انوکھا تھا، کل تک جہاں خیالی اور مارائی باتیں ہی کہانی کا مرکز ہوا کرتی تھی اب اس صنف نے اصل اور حقیقی واقعات کی پیشکش کے راہیں ہموار کیا۔ یوروپ میں نشاۃ الثانیہ کے بعد جب جس طرح سماج کے ہر شعبے میں تبدیلی رونما ہونے لگی تو ادب بھی اس سے متاثر ہوا، اسی زمانے میں سماجی، سیاسی اور معاشی تبدیلیوں کے زیر اثر صنف ناول وجود میں آیا۔

ناول زندگی کی تصویر کشی کا نام ہے، اس صنف میں زندگی کی ترجمانی کی جاتی، یہ معاشرتی یا انفرادی زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے۔ ناول نگار انسانی احساسات و جذبات کو اپنے تجربات و مشاہدات کے ساتھ ساتھ سماجی، تہذیبی، معاشرتی اور معاشی رجحانات کو فکشن کے پیرائے میں ڈھالتا ہے۔ ناول میں کسی فکر و احساس، تجربات و مشاہدات اور زندگی کی حقیقتوں کو دلکش انداز

میں پیش کیا جاتا ہے، جس میں زندگی کی حقیقت کے ساتھ زندگی کی تنقید بھی ہوتی ہے۔ ناول کے موضوعات کا دائرہ وسیع ہے، اس میں فرد اور سماج کی کشمکش اور جذبات واحساسات کی بھرپور عکاسی کی جاتی ہے۔ زندگی کے طویل واقعات ناول میں آسانی سے سما جاتے ہیں۔ واقعات کا تفصیلی بیان، کردار کے ہر پہلو کی تفصیل، زبان و بیان اور مکالمے کی سلاست، زندگی کے تضادات اور کشمکش اس صنف لطیف اور لازوال بناتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد حسن ناول کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

''ناول زندگی کی تصویر ہی نہیں تفسیر بھی ہے، اس میں زندگی کی عام حقیقتوں کی سچائیاں ایسے انداز میں واضح کی جاتی ہیں کہ پڑھنے والوں کو ان کا گہرا شعور ہو جائے۔........ ناول زندگی کی کاربن کاپی نہیں بلکہ زندگی کے لئے ایسے تصویر کا اظہار ہے جس نے ان کی سچائیوں کو عمومیت کو اپنے اندر جذب کر لیا ہو۔'' (شب خون؛ ص۔۴)

ڈاکٹر قمر رئیس ناول کی تعریف کچھ اس طرح کرتے ہیں:

''ناول کا فن ایک مخصوص نقطہ نظر سے زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے۔ حقیقت کو تخلیق کا روپ دے کر یا تخلیق کو حقیقت کا جامہ پہنا کر اس طرح پیش کرنا کہ قصہ کی حیثیت سے اس کے تمام اجزا میں تال میل اور ہم آہنگی قائم رہے، ناول ہے۔'' (اصناف ادب اردو؛ ص۔۹۰)

قصہ، پلاٹ، کردار نگاری، منظر نگاری، جزیات نگاری، مکالمہ نگاری وغیرہ نال کے اہم عناصر اور اجزائے ترکیبی ہیں۔

☆☆☆☆☆

حوالہ:

۱۔ MANUU's MA Study Material

۲۔ اردو اصناف ادب کا مختصر تعارف از محمد رضا علی

۳۔ تاریخ ادب اردو از نور الحسن نقوی